



سوال

(13) طاغوت کسے کہتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

طاغوت کسے کہتے ہیں؟ رہنمائی کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لغت میں "طغی" سے مراد سرکشی ہے۔ ہر سرکش (جو کہ اپنی جائز حد سے تجاوز کر جاتا ہے) اور اللہ کے سوا ہر معبود طاغوت ہے۔ (المفردات للمراغب)

جو مخلوق بھی خالق کے سامنے تکبر و سرکشی کرے اور بغاوت کا رویہ اختیار کرے اسے طاغوت کہتے ہیں۔ بعض مفسرین کے نزدیک معبود حقیقی کے مقابلے میں ایک بندے کی سرکشی کو تین مراتب میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ ایک تو یہ کہ بندہ اقرار تو خالق کائنات کی فرمانبرداری کا کرے لیکن عملی طور پر اس کے احکام کی صریح نافرمانی کرے جو کہ فسق ہے۔ دوم یہ کہ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری سے اصولاً منحرف ہو کر اپنے آپ کو خود مختار سمجھنے لگ جائے یا معبود حقیقی کے سوا کسی اور کی عبادت کرنے لگے جو کہ کفر و شرک ہے۔ سوم یہ کہ بندہ خالق کا باغی ہو کر خود اپنا حکم (الامر) چلانے لگے۔ اس مقام پر جو شخص پہنچ جائے وہ طاغوت ہے۔ اس سلسلے میں محمد بن سلیمان تمیمی رحمۃ اللہ علیہ نے بڑی جامع تعریف (Definition) کی ہے، لکھتے ہیں:

والطاغوت عام فکل ما عبد من دون اللہ ورضی بالعبادة من معبود او تمویح او مطاع فی غیر طاعة اللہ ورسولہ فوطاغوت (الواجبات المستتبات)

”طاغوت کا لفظ وسیع المفہوم ہے۔ ہر وہ چیز جس کی اللہ کے سوا عبادت کی جائے اور وہ اس عبادت کو، جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کے مقابلے میں جاری ہو، پسند کرے، طاغوت ہے۔“

طاغوت کا مفہوم سمجھنے کے لیے درج ذیل آیات پر غور کریں:

(1) أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أَوْتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هُؤُلَاءِ أَهْدَىٰ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلًا ۚ ۵۱ ... سورة النساء

”(اے نبی) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا ایک حصہ ملا وہ بت اور طاغوت پر یقین رکھتے ہیں اور کفار (مشرکین مکہ) کے بارے میں کہتے (سمجھتے) ہیں کہ

مسلمانوں سے یہ زیادہ ٹھیک راہ پر ہیں۔“

(2) قُلْ بَلْ أَنْبَأَكُمْ بَشَرٍ مِنْ ذَلِكَ مُتَوَبِّعًا عِنْدَ اللَّهِ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ أُولَئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ عَنِ السَّبِيلِ ۖ [٦٠](#) ... سورة المائدة

”آپ کہیں: میں تمہیں وہ لوگ بتاؤں جنہیں اللہ کی طرف سے برا بدلہ ملنے والا ہے۔ جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور ان پر غصے ہوا اور ان میں سے کتنوں کو بندر اور خنزیر بنا دیا اور جنہوں نے طاغوت (شیطان) کی عبادت کی یہی لوگ بدتر مقام والے اور سیدھی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں۔“

(3) قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ [٢٥٦](#) ... سورة البقرة

”یقیناً نیک راہی اور گمراہی واضح ہو گئی ہے تو جو کوئی طاغوت (معبودانِ باطلہ) کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے مضبوط کڑا (سہارا) پکڑ لیا۔“

(4) وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ [٣٦](#) ... سورة النحل

”اور ہم تو ہر قوم میں ایک رسول بھیج چکے ہیں (یہ حکم دے کر) کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو۔“

(5) وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فَمَشَرُوا [١٧](#) ... سورة الزمر

”اور جو لوگ طاغوت کی عبادت کرنے سے بچے رہے اور انہوں نے اللہ کی طرف رجوع کیا، ان کے لیے خوشخبری ہے تو (اے نبی!) میرے ان بندوں کو خوشخبری سنا دیں۔“

گویا جسے قرآن میں "لا الہ الا اللہ" سے بیان کیا گیا ہے اسی کو طاغوت کہا گیا ہے۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ افکار اسلامی

توحید باری تعالیٰ، صفحہ: 62

محدث فتویٰ